اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 430:

حیض ونفاس کی حالت میں قرآن کریم کو چھونے کے احکام

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

حیض ونفاس کی حالت میں قرآن کریم کو چھونے کے احکام

قرآن کریم کو چھونے کے لیے پاکی کا حکم:

قرآن مجید کو چھونے کے لیے پاک ہونا ضروری ہے، یہی وجہ ہے کہ عورت کے لیے حیض ونفاس کی حالت میں کسی حائل کے بغیر قرآن کریم چھونا جائز نہیں، یہی جمہور امت اور حضرات ائمہ اربعہ رحمہم اللہ کا مذہب ہے۔ (تفسیر معارف القرآن عثمانی سورت واقعہ آیت:79)

- فتاویٰ ہندیہ میں ہے:

وَمِنْهَا: حُرْمَةُ مَسِّ الْمُصْحَفِ، لَا يَجُوزُ لَهُمَا وَلِلْجُنُبِ وَالْمُحْدِثِ مَسُّ الْمُصْحَفِ إلَّا بِغِلَافٍ مُتَجَافٍ عنه كَالْخَرِيطَةِ وَالْجِلْدِ الْغَيْرِ الْمُشَرَّزِ، لَا بِمَا هو مُتَّصِلٌ بِهِ هو الصَّحِيحُ، هَكَذَا في «الْهِدَايَةِ»، وَعَلَيْهِ الْفَتْوَى كَذَا في «الْجَوْهَرَةِ النَّيِّرَةِ».

(الْبَابُ السَّادِسُ في الدِّمَاءِ الْمُخْتَصَّةِ بِالنِّسَاءِ، الْفَصْلُ الرَّابِعُ في أَحْكَامِ الْحَيْضِ وَالنِّفَاسِ وَالِاسْتِحَاضَةِ)

مسئلہ: حیض ونفاس کی حالت میں قرآن کریم کو جس طرح ہاتھ سے چھونا جائز نہیں اسی طرح جسم کے کسی اور عضو سے بھی چھونا جائز نہیں۔

- فتاویٰ ہندیہ میں ہے:

وَاخْتَلَفُوا في مَسِّ الْمُصْحَفِ بِمَا عَدَا أَعْضَاءِ الطَّهَارَةِ وَبِمَا غُسِلَ من الْأَعْضَاءِ قبل إكْمَالِ الْوُضُوءِ، وَالْمَنْعُ أَصَحُّ كَذَا في «الزَّاهِدِيِّ».

(الْبَابُ السَّادِسُ في الدِّمَاءِ الْمُخْتَصَّةِ بِالنِّسَاءِ، الْفَصْلُ الرَّابِعُ في أَحْكَامِ الْحَيْضِ وَالنِّفَاسِ وَالِاسْتِحَاضَةِ)

قرآن کریم کے اوراق اور جِلد کو چھونے کا حکم:

حیض ونفاس کی حالت میں جس طرح قرآن کریم کے الفاظ ونقوش کو چھونا جائز نہیں اسی طرح قرآن مجید کے اوراق کی خالی جگہ اور اس کے ساتھ متصل جِلد اور غلاف کو چھونا بھی جائز نہیں۔

قرآن کریم کو غلاف کے ساتھ چھونے کا حکم:

حیض ونفاس کی حالت میں قرآن مجید کو اُس غلاف کے ساتھ چھونا جائز ہے جو کہ اس کے ساتھ متصل اور جڑا ہوا نہ ہو بلکہ جدا ہوتا ہو، البتہ جو غلاف جلد کی طرح متصل ہو کہ وہ جدا نہ ہوتا ہو تو قرآن کریم کی طرح اس کو بھی حیض ونفاس کی حالت میں چھونا جائز نہیں۔ (معارف القرآن سورت واقعہ آیت:79)

- **فتاویٰ ہندیہ میں ہے:**

وَمِنْهَا: حُرْمَةُ مَسِّ الْمُصْحَفِ، لَا يَجُوزُ لَهُمَا وَلِلْجُنُبِ وَالْمُحْدِثِ مَسُّ الْمُصْحَفِ إلَّا بِغِلَافٍ مُتَجَافٍ عنه كَالْخَرِيطَةِ وَالْجِلْدِ الْغَيْرِ الْمُشَرَّزِ، لَا بِمَا هو مُتَّصِلٌ بِهِ هو الصَّحِيحُ، هَكَذَا في «الْهِدَايَةِ»، وَعَلَيْهِ الْفَتْوَى كَذَا في «الْجَوْهَرَةِ النَّيِّرَةِ».

(الْبَابُ السَّادِسُ في الدِّمَاءِ الْمُخْتَصَّةِ بِالنِّسَاءِ، الْفَصْلُ الرَّابِعُ في أَحْكَامِ الْحَيْضِ وَالنِّفَاسِ وَالِاسْتِحَاضَةِ)

- **الجوہرۃ النیّرۃ شرح مختصر القدوری میں ہے:**

قَوْلُهُ: «وَلَا يَجُوزُ لِمُحْدِثٍ مَسُّ الْمُصْحَفِ» وَإِنَّمَا لَمْ يَذْكُرِ الْحَائِضَ وَالنُّفَسَاءَ وَالْجُنُبَ؛ لِأَنَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ حُكْمَهَا حُكْمُهُ بِطَرِيقِ الْأَوْلَى؛ لِأَنَّ حُكْمَ الْقِرَاءَةِ أَخَفُّ مِنْ حُكْمِ الْمَسِّ، فَإِذَا لَمْ تَجُزْ لَهُمُ الْقِرَاءَةُ فَلَأَنْ لَا يَجُوزَ لَهُمُ الْمَسُّ أَوْلَى. الْفَرْقُ فِي الْمُحْدِثِ بَيْنَ الْمَسِّ وَالْقِرَاءَةِ: أَنَّ الْحَدَثَ حَلَّ الْيَدَ دُونَ الْفَمِ، وَالْجَنَابَةُ حَلَّتِ الْيَدَ وَالْفَمَ، أَلَا تَرَى أَنَّ غَسْلَ الْيَدِ وَالْفَمِ فِي الْجَنَابَةِ فَرْضَانِ، وَفِي الْحَدَثِ إنَّمَا يُفْرَضُ غَسْلُ الْيَدِ دُونَ الْفَمِ. قَوْلُهُ: «إلَّا أَنْ يَأْخُذَهُ بِغِلَافِهِ أَوْ بِعَلاقَتِهِ»: وَغِلَافُهُ مَا يَكُونُ مُتَجَافِيًا عَنْهُ أَيْ مُتَبَاعِدًا بِأَنْ يَكُونَ شَيْئًا ثَالِثًا بَيْنَ الْمَاسِّ وَالْمَمْسُوسِ كَالْجِرَابِ وَالْخَرِيطَةِ، دُونَ مَا هُوَ مُتَّصِلٌ بِهِ كَالْجِلْدِ الْمُشَرَّزِ، هُوَ الصَّحِيحُ، وَعِنْدَ الْإِسْبِيجَابِيِّ: الْغِلَافُ: هُوَ الْجِلْدُ الْمُتَّصِلُ بِهِ، وَالصَّحِيحُ الْأَوَّلُ، وَعَلَيْهِ الْفَتْوَى؛ لِأَنَّ الْجِلْدَ تَبَعٌ لِلْمُصْحَفِ، وَإِذَا لَمْ يَجُزْ لِلْمُحْدِثِ الْمَسُّ فَكَذَا لَا يَجُوزُ لَهُ وَضْعُ أَصَابِعِهِ عَلَى الْوَرَقِ الْمَكْتُوبِ فِيهِ عِنْدَ التَّقْلِيبِ؛ لِأَنَّهُ تَبَعٌ لَهُ. (بَابُ الْحَيْضِ)

- **الموسوعۃ الفقہیہ الکویتیہ میں ہے:**

مَسُّ جِلْدِ الْمُصْحَفِ وَمَا لا كِتَابَةَ فِيهِ مِنْ وَرَقِهِ:

ذَهَبَ جُمْهُورُ الْفُقَهَاءِ مِنَ الْحَنَفِيَّةِ وَالْمَالِكِيَّةِ وَالشَّافِعِيَّةِ وَالْحَنَابِلَةِ إِلَى أَنَّهُ يَمْتَنِعُ عَلَى غَيْرِ

الْمُتَطَهِّرُ مَسُّ جِلْدِ الْمُصْحَفِ الْمُتَّصِلِ، وَالْحَوَاشِي الَّتِي لا كِتَابَةَ فِيهَا مِنْ أَوْرَاقِ الْمُصْحَفِ، وَالْبَيَاضِ بَيْنَ السُّطُورِ، وَكَذَا مَا فِيهِ مِنْ صَحَائِفَ خَالِيَةٍ مِنَ الْكِتَابَةِ بِالْكُلِّيَّةِ، وَذَلِكَ لأَنَّهَا تَابِعَةٌ لِلْمَكْتُوبِ وَحَرِيمٌ لَهُ، وَحَرِيمُ الشَّيْءِ تَبَعٌ لَهُ وَيَأْخُذُ حُكْمَهُ.

(مادة: مصحف جلد: ٣٣، صفحه: ٧)

قرآنی آیات پر مشتمل کاغذ وغیرہ کو چھونے کا حکم:

اگر قرآن کریم کی آیت قرآنی مصحف کے علاوہ کسی اور کاغذ وغیرہ پر لکھی ہوئی ہو تو ایسی صورت میں حیض ونفاس کی حالت میں اس کاغذ کو تو چھونا جائز ہے البتہ آیت کو چھونا جائز نہیں۔

- ردالمحتار میں ہے:

١- (قَوْلُهُ: وَمَسُّهُ) أَيِ الْقُرْآنِ وَلَوْ فِي لَوْحٍ أَوْ دِرْهَمٍ أَوْ حَائِطٍ، لَكِنْ لَا يُمْنَعُ إلَّا مِنْ مَسِّ الْمَكْتُوبِ، بِخِلَافِ الْمُصْحَفِ فَلَا يَجُوزُ مَسُّ الْجِلْدِ وَمَوْضِعِ الْبَيَاضِ مِنْهُ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: يَجُوزُ، وَهَذَا أَقْرَبُ إلَى الْقِيَاسِ، وَالْمَنْعُ أَقْرَبُ إلَى التَّعْظِيمِ كَمَا فِي «الْبَحْرِ»: أَيْ وَالصَّحِيحُ الْمَنْعُ كَمَا نَذْكُرُهُ.

(مطلب: لو أفتى مفت بشيء من هذه الأقوال في مواضع الضرورة؛ طلبًا للتيسير كان حسنا)

٢- (قَوْلُهُ: عَلَى الصَّحِيفَةِ) قَيَّدَ بِهَا؛ لِأَنَّ نَحْوَ اللَّوْحِ لَا يُعْطَى حُكْمُ الصَّحِيفَةِ؛ لِأَنَّهُ لَا يَحْرُمُ إلَّا مَسُّ الْمَكْتُوبِ مِنْهُ، ط. (مطلب: يطلق الدعاء على ما يشمل الثناء)

قرآن کریم کو کسی حائل کے ذریعے چھونے کا حکم:

قرآن کریم کو حیض ونفاس کی حالت میں کسی پاک کپڑے، قلم یا لکڑی وغیرہ کے ذریعے چھونا اور اس کے اوراق پلٹنا جائز ہے۔

قرآن کریم کو جسم سے متصل لباس کے ذریعے چھونے کا حکم:

حیض ونفاس کی حالت میں قرآن کریم کو اُس لباس اور کپڑے سے چھونا جائز نہیں جو کہ پہن یا اوڑھ رکھا ہو، یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم کو پہنے ہوئے لباس کی آستین یا دامن سے، اسی طرح پہنے ہوئے دستانے یا اوڑھے

ہوئے دوپٹے سے چھونا جائز نہیں، بلکہ کسی ایسے پاک کپڑے سے چھونا جائز ہے جو پہنا یا اوڑھا ہوا نہ ہو بلکہ جسم سے الگ ہو۔ (تفسیر معارف القرآن سورت واقعہ آیت: 79)

- ردالمحتار شرح الدر المختار:

(قَوْلُهُ: غَيْرُ مُشَرَّزٍ) أَيْ غَيْرُ مَخِيطٍ بِهِ، وَهُوَ تَفْسِيرٌ لِلْمُتَجَافِي، قَالَ فِي «الْمُغْرِبِ»: مُصْحَفٌ مُشَرَّزٌ أَجْزَاؤُهُ مَشْدُودٌ بَعْضُهَا إلَى بَعْضٍ مِنَ الشِّيرَازَةِ، وَلَيْسَتْ بِعَرَبِيَّةٍ اهـ، فَالْمُرَادُ بِالْغِلَافِ مَا كَانَ مُنْفَصِلًا كَالْخَرِيطَةِ وَهِيَ الْكِيسُ وَنَحْوُهَا؛ لِأَنَّ الْمُتَّصِلَ بِالْمُصْحَفِ مِنْهُ حَتَّى يَدْخُلَ فِي بَيْعِهِ بِلَا ذِكْرٍ. وَقِيلَ: الْمُرَادُ بِهِ الْجِلْدُ الْمُشَرَّزُ، وَصَحَّحَهُ فِي «الْمُحِيطِ» وَ«الْكَافِي»، وَصَحَّحَ الْأَوَّلَ فِي «الْهِدَايَةِ» وَكَثِيرٍ مِن الْكُتُبِ، وَزَادَ فِي «السِّرَاجِ» أَنَّ عَلَيْهِ الْفَتْوَى. وَفِي «الْبَحْرِ» أَنَّهُ أَقْرَبُ إلَى التَّعْظِيمِ. قَالَ: وَالْخِلَافُ فِيهِ جَارٍ فِي الْكُمِّ أَيْضًا فَفِي «الْمُحِيطِ»: لَا يُكْرَهُ عِنْدَ الْجُمْهُورِ، وَاخْتَارَهُ فِي «الْكَافِي» مُعَلِّلًا بِأَنَّ الْمَسَّ اسْمٌ لِلْمُبَاشَرَةِ بِالْيَدِ بِلَا حَائِلٍ. وَفِي «الْهِدَايَةِ» أَنَّهُ يُكْرَهُ، هُوَ الصَّحِيحُ؛ لِأَنَّهُ تَابِعٌ لَهُ، وَعَزَاهُ فِي «الْخُلَاصَةِ» إلَى عَامَّةِ الْمَشَايِخِ، فَهُوَ مُعَارِضٌ لِمَا فِي «الْمُحِيطِ» فَكَانَ هُوَ أَوْلَى. اهـ. أَقُولُ: بَلْ هُوَ ظَاهِرُ الرِّوَايَةِ كَمَا فِي «الْخَانِيَّةِ»، وَالتَّقْيِيدُ بِالْكُمِّ اتِّفَاقِيٌّ؛ فَإِنَّهُ لَا يَجُوزُ مَسُّهُ بِبَعْضِ ثِيَابِ الْبَدَنِ غَيْرِ الْكُمِّ، كَمَا فِي «الْفَتْحِ» عَن «الْفَتَاوَى». وَفِيهِ: قَالَ لِي بَعْضُ الْإِخْوَانِ: أَيَجُوزُ بِالْمِنْدِيلِ الْمَوْضُوعِ عَلَى الْعُنُقِ؟ قُلْت: لَا أَعْلَمُ فِيهِ نَقْلًا. وَالَّذِي يَظْهَرُ أَنَّهُ إذَا تَحَرَّكَ طَرَفُهُ بِحَرَكَتِهِ لَا يَجُوزُ وَإِلَّا جَازَ؛ لِاعْتِبَارِهِمْ إيَّاهُ تَبَعًا لَهُ كَبَدَنِهِ فِي الْأَوَّلِ دُونَ الثَّانِي فِيمَا لَوْ صَلَّى وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ بِطَرَفِهَا الْمُلْقَى نَجَاسَةٌ مَانِعَةٌ، وَأَقَرَّهُ فِي «النَّهْرِ» وَ«الْبَحْرِ». (قَوْلُهُ: أَوْ بِصُرَّةٍ) رَاجِعٌ لِلدِّرْهَمِ، وَالْمُرَادُ بِالصُّرَّةِ مَا كَانَتْ مِنْ غَيْرِ ثِيَابِهِ التَّابِعَةِ لَهُ. (قَوْلُهُ: وَحَلَّ قَلْبُهُ بِعُودٍ) أَيْ تَقْلِيبُ أَوْرَاقِ الْمُصْحَفِ بِعُودٍ وَنَحْوِهِ؛ لِعَدَمِ صِدْقِ الْمَسِّ عَلَيْهِ. (باب الغسل)

تفسیر کی کتاب کو چھونے کا حکم:

قرآن کریم کی تفسیر کی کتاب کو حیض ونفاس کی حالت میں چھونے کا حکم یہ ہے کہ اگر اس میں قرآنی آیات کے مقابلے میں تفسیر زیادہ ہو تو ایسی صورت میں اس کو چھونا درست ہے اگرچہ بہتر یہی ہے کہ پاکی کی حالت میں چھوئے، البتہ اس صورت میں بھی قرآنی آیات کو چھونا جائز نہیں، لیکن اگر قرآنی آیات زیادہ یا تفسیر کے برابر

ہوں تو ایسی صورت میں تفسیر کی کتاب کو حیض ونفاس کی حالت میں چھونا جائز نہیں۔یہی حکم تفسیر کی کتب کے علاوہ اُن دیگر کتب کا بھی ہے جن میں قرآنی آیات درج ہوتی ہیں۔

- ردالمحتار میں ہے:

(قَوْلُهُ: وَلَوْ قِيلَ بِهِ) أَيْ بِهَذَا التَّفْصِيلِ، بِأَنْ يُقَالَ: إنْ كَانَ التَّفْسِيرُ أَكْثَرَ لَا يُكْرَهُ، وَإِنْ كَانَ الْقُرْآنُ أَكْثَرَ يُكْرَهُ. وَالْأَوْلَى إلْحَاقُ الْمُسَاوَاةِ بِالثَّانِي، وَهَذَا التَّفْصِيلُ رُبَّمَا يُشِيرُ إلَيْهِ مَا ذَكَرْنَاهُ عَن «النَّهْرِ»، وَبِهِ يَحْصُلُ التَّوْفِيقُ بَيْنَ الْقَوْلَيْنِ. (باب الغسل)

قرآن کریم کے ترجمہ کی کتاب کو چھونے کا حکم:

قرآنی آیات کے بغیر مکمل قرآن کریم کا صرف ترجمہ شائع کرنا جائز نہیں۔(جواہر الفقہ) جہاں تک ایسے خالص ترجمے کی کتاب کو حیض ونفاس کی حالت میں چھونے کا حکم ہے تو بعض اہلِ علم نے خالص ترجمہ پر مشتمل کتاب کو حیض ونفاس کی حالت میں چھونا مکروہ قرار دیا ہے۔

- فتاویٰ ہندیہ میں ہے:

وَلَوْ كان الْقُرْآنُ مَكْتُوبًا بِالْفَارِسِيَّةِ يُكْرَهُ لهم مَسُّهُ عِنْدَ أبي حَنِيفَةَ وَكَذَا عِنْدَهُمَا على الصَّحِيحِ، هَكَذَا في «الْخُلَاصَةِ».

(الْبَابُ السَّادِسُ في الدِّمَاءِ الْمُخْتَصَّةِ بِالنِّسَاءِ، الْفَصْلُ الرَّابِعُ في أَحْكَامِ الْحَيْضِ وَالنِّفَاسِ وَالِاسْتِحَاضَةِ)

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

3ربیع الثانی1442ھ/19نومبر2020

03362579499